سوال

پانی پر دم کرنے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پانی پر دم کر کے پینے یا پلانے کی کوئی صحیح روایت موجود ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شفا کی غرض سے پانی پر دم کر کے پانی پینے یا پلانے کے حوالے سے کوئی صحیح مرفوع روایت تو موجود نہیں ہے، البتہ اسلاف سے یہ عمل ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایسے کیا کرتے تھے۔ امام احمد بن حنبل کے بیٹے صالح فرماتے ہیں۔

بما اعتللت فيأخذ أبي قدحا فيه ماء، فيقرأ عليه، ويقول لي: اشرب منه، واغسل وجهك ويديك ونقل عبد الله أنه رأى أباه (يعني أحمد بن حنبل) يعوذ في الماء، ويقرأ عليه ويشربه، ويصب على نفسه منه (الآداب الشرعية والمنح المرعية: 2/456)

جب میں بیمار ہوتا تو میرے باپ پانی کا پیالہ لیتے اور اس پر پڑھتے، اور مجھے کہتے کہ اس پانی میں سے پی لو اور اپنے ہاتھوں اور منہ کو دھو لو۔ اس کے بعد فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کو دیکھا کہ وہ پانی پر دم کرتے اور اس پر پڑھتے، پھر اسے پی لیتے اور اپنے اوپر بہا لیتے تھے۔

شیخ ابن باز، شیخ صالح عثیمین، شیخ محمد بن ابراہیم اور جمہور اہل علم پانی پر دم کرنے کو جائز قرار دیتے ہیں۔

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (5376) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی